

فُریجی یا نرمی کتابوں کی ابتداء میں حمد اور نعت کی روایت شروع ہی سے ملتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ چینز نرم میں ختم ہوتی گئی لیکن شامری کی کتابوں میں موجود رہی۔ اردو کی دیگر اصناف کی طرح حمد میں بھی تجویات ہوئے ہیں جس کے تیجے میں یہ ہمیں شامری کی مختلف ہیئتیں میں نظر آتی ہے۔ ان تجویات کو خوکھوار تبدیلی اور احساس کے طور پر الی ہلم۔ عوام اور خواص سب بھی نے پسند کیا۔ چنان چہ اس صورت حال کے بعد حمدیہ شاعری کا ذخیرہ اتنا ہو گیا تھا کہ اس کی تابع بھی مرتب کی جائے۔ اس کے آغاز و ارتقاء، روحانات اور ہمیشی تجویات پر روشنی ڈال جائے اور تنقید کے ذریعے نئے پسلوں تلاش کیے جائیں۔ اس حوالے سے حمدیہ شاعری پر ایم اے کا ایک مونوگراف بہاء الدین زکریا یونی درستی ملکان میںی را بھر رسول نے نے ۱۹۸۲ء میں تحریر کیا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق یونی درستی کی سطح پر یہ پسلہ تحقیقی کام ہے جو ابھی تک منتظر عام ہے۔

نعت کی تحقیق و تنقید سے متعلق دوسری قابل ذکر کو شیش زیر تبصرہ "حمد نمبر" ہے جس میں اس صنف کے مختلف پسلوں پر بصریہ کے نامور لوگوں کی تحریریں ہیں۔ معنایں و مقالات کا حصہ نہایت جان دار اور متعدد ہے۔ حمد سے متعلق جتنے بھی گوہوں پر قلم اٹھایا گیا وہ متعلق اور اہم تھے۔ اس کے علاوہ قدیم اور جدید شعراء کی حمدیہ شاعری پر تذکرے زادیہ لگاہ سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ حمد کے مختلف صفحی انداز کا انتخاب بھی قابل تعریف ہے اتنا کتابی سلسلہ "نعت رنگ" ۸۰ شمارہ میں ایضاً مذکور ہے۔

مدیر: صبح رحمانی

سہ اشاعت: ستمبر ۱۹۹۹ء

ناشر: اقلیم نعت، کراچی

مہر: سید جاوید اقبال

"نعت رنگ" کا زیر تبصرہ شمارہ بھی سابق شماروں کی طرح تنقید، تحقیق اور تخلیق کے اعلیٰ معیار کے مطابق ہے۔ یہ نمبر اردو نعت شناسی سے متعلق مفید مواد فراہم کرتا ہے۔ اعلیٰ پاسے کے مقالات و معنایں اہم شعراء کے فن پر مستند فضلاً کی تحریریں۔ ملکانی زبانوں میں نعت کے عروکات و روحانات کا جائزہ، نعت گو شعراء کا تذکرہ، ہندوستان و پاکستان کے نعت